بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رباعیات امام حسنؑ مجتبیٰ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

برائے ۱۵ رمضان ۲۰۱۴

امام حسن مجتبیٰؑ

قمر جلالوی کی رباعیات امام حسنؑ

حیدرؑ کے دل کا چین ہے جانِ رسولؐ ہے
پہلا یہ نونہالِ ریاضِ بتولؑ ہے
آغوشِ مصطفیٰؐ میں حسنؑ ہے بہ صد بہار
نخلِ پیمبریؐ میں امامت کا پھول ہے

--قمر جلالوی مرحوم--

ہے حسنؑ کا رخ مثالِ مصطفیٰؐ تنویر میں
خُلق شامل ہو کے آتا ہے ہر اک تقریر میں
وارثِ زورِ علیؑ ہوتے ہوئے ایثار و شکر
کس قدر ہے صبر یارب فاطمہؑ کے شیر میں

--قمر جلالوی مرحوم--

کب حسنؑ عہدِ امامت میں پریشاں نہ رہے
کلمہ پڑھتے تھے جو وہ تابع فرماں نہ رہے
کوئی چارہ ہی نہ تھا گوشہ نشینی کے سوا
حد ہے! منہ دیکھے مسلماں بھی مسلماں نہ رہے

----قمر جلالوی مرحوم----

زہرا کی گود میں جو یہ گل پیرہن بڑھے
نگران تھے مصطفیٰؐ و علیؑ علم و فن بڑھے
رفتار میں کلام میں سیرت میں شکل میں
اُتنا ہی حُسن بڑھ گیا جتنا حسنؑ بڑھے

----قمر جلالوی مرحوم----

نہاں تھا راز یہ قدرت کے کارخانے میں
کسی کا نام حسنؑ ہی نہ تھا زمانے میں
اسی لئے تو نبیؐ کو بہت محبت تھی
کہ پہلا نام تھا یہ ہاشمی گھرانے میں

-----قمر جلالوی مرحوم-----

حسنؑ کی صلح پہ کیوں متفق عوام نہیں — حدیبیہ سے زیادہ تو یہ مقام نہیں
وہاں نبیؐ نے مٹایا تھا خود رسول اللہ — یہاں تو یہ بھی نہیں ہے کہ میں امام نہیں

----قمر جلالوی مرحوم----

ستمگروں سے نہ بدلے کبھی جفا کے لئے — یہ فیصلہ سرِ محشر رکھا خدا کے لئے
قدم تو راہِ ہدایت میں عمر بھر اُٹھے — مگر نہ ہاتھ اُٹھے اُمت کی بددعا کے لئے

----قمر جلالوی مرحوم----

یہ لازمی ہے حسنؑ سے حق آشنا کے لئے — جمال بن کے رہیں دینِ مصطفیٰؐ کے لئے
کہ فیصلہ حق و باطل کا ہے سپردِ جلال — زمین کرتے ہیں ہموار کربلا کے لئے

----قمر جلالوی مرحوم----

حسنؑ یہ کہتے تھے کر لیں جفا، جفا والے — خدا کا راز بتاتے نہیں خدا والے
سوال مجھ سے جو کرتے ہو صلح کیوں کر لی — جواب اس کا تمہیں دیں گے کربلا والے

----قمر جلالوی مرحوم----

بغیر حکمِ خدا کون سا تھا کارِ حسنؑ — جو اختیارِ علیؑ تھا وہ اختیارِ حسنؑ
نبیؐ جو چپ رہے برسوں تو کیا نبیؐ نہ رہے — خموش رہنے سے گھٹتا نہیں وقارِ حسنؑ

--قمر جلالوی مرحوم--

حسنؑ کی صلح سے کوئی فضیلت جا نہیں سکتی — خدا نے جو عطا کی ہے وہ فضیلت جا نہیں سکتی
یہ کیا کم ہے کہا ہے لحمک لحمی پیمبرؐ نے — پیا ہے دودھ زہراؑ کا امامت جا نہیں سکتی

----قمر جلالوی مرحوم----

جسے سپرد امامت کا کام ہوتا ہے　　رسولؐ پاک کا قائم مقام ہوتا ہے
جہاد، صلح، یہ سب مصلحت کی باتیں ہیں　　مگر امام جہاں ہو امام ہوتا ہے

----قمر جلالوی مرحوم----

جو بھی حکمِ حق ہے وہ منظور ہے　　اس گھرانے کا یہی دستور ہے
صلح کو حالانکہ مدت ہو گئی　　آج تک خُلقِ حسنؑ مشہور ہے

----قمر جلالوی مرحوم----

زمانہ دورِ جہالت کا پھر پلٹ آتا　　دوبارہ کفر کی تاریکیوں میں گھر جاتے
حسنؑ حسینؑ نہ ہوتے تو اہلِ کوفہ و شام　　خدا کا نام نہ لیتے، نبیؐ سے پھر جاتے

----قمر جلالوی مرحوم----

حسنؑ ہیں صبر میں جیسے رسولؐ ربِ قدیر　　قدم قدم پہ گماں ہے کہ ہیں جنابِ امیرؑ
یہ ہے کمالِ مصور کہ کھینچ کر رکھ دی　　ملی جلی ہوئی صبر و جلال کی تصویر

-----قمر جلالوی مرحوم-----

جوابِ حق بھی قوی تھا مگر سُبک جاتا　　برا زمانہ تھا خونریزیوں پہ جھک جاتا
امامِ وقت کی قوت تھی جو خموش رہے　　حسنؑ جو لڑتے، جہادِ حسینؑ رک جاتا

----قمر جلالوی مرحوم----

نظامِ گلشنِ عالم کہیں بدلتا ہے　　پتہ یہیں سے بہارِ چمن کا چلتا ہے
پسر خدا نے دیا ہے علیؑ کو سبز قبا　　شجر میں پہلے پہل سبز پھل نکلتا ہے

----قمر جلالوی مرحوم----

دل باغیوں کا نام حسنؑ سن کے ہل گیا   یعنی گل مراد پیمبرؐ کو مل گیا
سرخ و سفید و زرد کی رنگینیوں سے دور   گلزارِ مصطفیٰؐ میں ہرا پھول کھل گیا

----قمر جلالوی مرحوم----

نہ جانے دینِ نبیؐ کا نظام کیا ہوتا   ملوکیت سے بھلا اہتمام کیا ہوتا
حسنؑ، حسینؑ نہ ہوتے اگر زمانے میں   نبی تو خیر خدا کا بھی نام کیا ہوتا

----قمر جلالوی مرحوم----

نظر کے سامنے ہے الفتِ رسولِ زمنؐ   نبیؐ کی قبر پہ گنبد ہے سبز سایہ فگن
لحد میں بھی ہے محبت اُسی قرینے سے   کہ جیسے نانا کے سینے پہ جلوہ گر ہیں حسنؑ

-----قمر جلالوی مرحوم-----

ملی جو آلِ احمدؐ کو وہ عظمت جا نہیں سکتی   کبھی غیروں کے گھر حق کی ولایت جا نہیں سکتی
حسنؑ آئے جہاں میں ہل گئی باطل کی بنیادیں   نبیؐ کے خانداں سے اب خلافت جا نہیں سکتی

آگئے حسنؑ ۔ پندرہ رمضان کیلئے

خوش ہیں فاطمہؑ و مرتضےٰؑ آگئے حسنؑ

دوستو ہے یہ روزِ عید کا آگئے حسنؑ

ہے ہر ایک کو بس ایک بات کی لگن   کاش ہم بھی کر سکیں زیارتِ حسنؑ

آ رہی ہے بس یہی صدا آگئے حسنؑ

جس کو حق نے عصمتوں کا پیشوا کیا   رجس جس کے پاس بھی نہ آنے پائے گا

وہ شریکِ محفلِ کساء آگئے حسنؑ

jabir.abbas@yahoo.com

وقت ہو گیا امیرِ شام کا تمام — آ گیا ہے آج میرا دوسرا امام

ہو گا اب قلم سے فیصلہ آ گئے حسنؑ

خضرؑ کو خبر کر دے جا کے اے صبا — بابِ علم آج دوسرا ابھی کھل گیا

پوچھ لے وہ جو ہے پوچھنا آ گئے حسنؑ

کھل اُٹھی ہے گلشنِ بتولؑ کی کلی — ہیں حسنؑ کو گود میں لئے ہوئے علیؑ

کر رہے ہیں شکرِ کبریا آ گئے حسنؑ

فاطمہؑ سے دو جہاں کا راج مانگ لو — مانگنا ہے جو بھی تم کو آج مانگ لو

جوش میں ہے رحمتِ خدا آ گئے حسنؑ

(اپنے بچوں اور مومنین کے پڑھنے کے لئے جمع کیا۔ طالبِ دعا۔ سید نذر عباس۔ ۱۵ ستمبر ۲۰۰۶ م ۔ ر)

بحکمِ حق کہیں پر صلح کر لیتے ہیں دشمن سے — کہیں پر جنگِ خاموشی جوابِ جنگ ہوتی ہے

زمانہ یہ سبق لے فاطمہؑ کے دل کے ٹکڑوں سے — کہاں پر صلح ہوتی ہے کہاں پر جنگ ہوتی ہے

دین پر حسنینؑ سے قربان کہاں ملتے ہیں — دین ملتے ہیں نگہبان کہاں ملتے ہیں

یہ محمدؐ تھے کہ حسنینؑ سے بیٹے پائے — سب کو دنیا میں دل و جان کہاں ملتے ہیں

کیوں نہ کاندھوں پہ نواسوں کو بٹھائیں مرسلؐ

سب کو منہ بولتے قرآن کہاں ملتے ہیں

-----

jabir.abbas@yahoo.com

خدا نے جلوہء سبطِ نبیؐ جو عام کیا — درِ بتولؑ کو فردوس نے سلام کیا
حسنؑ نے اپنی شرائط سے حشر تک کیلئے — شکستِ فکرِ اُمیہ کا اہتمام کیا

حسنؑ کو بادشاہِ خاص و عام کہتے ہیں — نبیؐ کا وصی علیؑ کا قائم مقام کہتے ہیں
حسنؑ کی شان میں ایک لفظ ہی کافی ہے — انہیں حسینؑ بھی اپنا امام کہتے ہیں

پیام اعظمی صاحب کی رباعیات امام حسنؑ

شانِ نانا کی زمانے کو دکھا دی تو نے — کفر کی راہ میں دیوار اُٹھا دی تو نے
کربلا بن گئی ہوتی یہ مدینے کی زمیں — ظلم کو صلح کی زنجیر پہنا دی تو نے

-- پیام اعظمی --

جلوہ دکھا کے ضیغمِ پروردگار کا — خاموشیوں میں رنگ بھرا کارزار کا
توڑے ہیں تیری صلح نے باطل کے حوصلے — تو نے قلم سے کام لیا ذوالفقار کا

-- پیام اعظمی --

صلح کیا زورِ الٰہی کی طلب گار نہیں — کام کرار کا ہے منزلِ فرار نہیں
صلح بھی کاٹ دیا کرتی ہے باطل کا گلہ — فرق اتنا ہے کہ اس تیغ میں جھنکار نہیں

-- پیام اعظمی --

کس طرح ہوتی ہے فوجوں کی صفائی دیکھ لے — لشکروں پر ایک پیاسے کی لڑائی دیکھ لے
کہتی تھی رن میں تڑپ کر حضرتِ قاسمؑ کی تیغ — صلح دیکھی تھی حسنؑ کی اب لڑائی دیکھ لے

-- پیام اعظمی --

یوں تو کب یورشِ افواجِ ستمگر نہ ہوئی — کم مگر عظمتِ اولادِ پیمبر نہ ہوئی

جس نے روکی تھی سرِ راہ حسنؑ کی میت   قبر خود اُس کو زمانے میں میسر نہ ہوئی

-- پیامؔ اعظمی --

یہ نہ کہنا مجھے وقت نے مجبور کیا   میرے کردار نے باطل کا بھرم چُور کیا
بعد میں صلح ہوئی پہلے میرے دشمن نے   میری رکھی ہوئی ہر شرط کو منظور کیا

-- عباس رضا نیّرؔ جلال پوری --

فوجِ افکارِ ستم پر صلح کی یلغار ہے   جنگ کا میداں ہے کاغذ اور قلم تلوار ہے
لشکرِ الفاظ کا پھیلا کے کہتے تھے حسنؑ   صلح کی شرطوں کے پیچھے کربلا تیار ہے

-- میر مجیبؔ علی پوری --

ہر قول جس کا آئینۂ معجزات ہے   وہ حق کے ساتھ ساتھ ہے حق اس کے ساتھ ہے
شبرؑ نے صلح کر کے یہ اعلان کر دیا   دینِ نبیؐ کی صبح ہے باطل کی رات ہے

-- میر مجیبؔ علی پوری --

مُرسلِ حق نے رسولوں کا بھرم تھام لیا   دینِ اسلام کا حیدرؑ نے علم تھام لیا
بعدِ احمدؐ و علیؑ دیں کی حفاظت کے لئے   تیغ شبیرؑ نے، شبرؑ نے قلم تھام لیا

-- میر مجیبؔ علی پوری --

بارشِ کرم برسا۔ دے شرف زیارت کا   مدتوں سے پیاسا ہے گلستان حسرت کا
یا حسنؑ! بُلا لینا مجھ کو قبر پر اپنی   جیتے جی ہی نظارہ کر سکوں میں جنت کا

-- میر مجیبؔ علی پوری --

منزلت کیا ہے حسنؑ کی سوچیئے   شام کا دربار سرکاری کہاں
تھا تقاضہ وقت کا صلحِ حسنؑ   ورنہ ایک نوری کہاں ناری کہاں

-- جاویدؔ بدایونی --

اے خالق کریم میری لغزشیں نہ دیکھ
بس اتنا دیکھ کس کا اسیرِ وفا ہوں میں
سارے گناہ بخش دے میرے بطورِ اجر
یا رب ثناء خوان حسنؑ مجتبیٰؑ ہوں میں

--جاوید بدایونی--

ملی جو آلِ احمدؐ کو وہ عظمت جا نہیں سکتی
کبھی غیروں کے گھر حق کی ولایت جا نہیں سکتی
حسنؑ آئے جہاں میں ہل گئی باطل کی بنیادیں
نبیؐ کے خانداں سے اب خلافت جا نہیں سکتی

--ساجد نقوی--

ذہنوں کے حجابات ہٹا کر دیکھو
تاریخ کے ابواب اُٹھا کر دیکھو
بنیاد میں کربلا کے ہے صلحِ حسنؑ
سوچو سمجھو نظر جما کر دیکھو

جب روح غم و رنج سے گھبراتی ہے
تسکین کسی طرح نہیں پاتی ہے
ظلمات میں اک چشمۂ حیواں کی طرح
چپکے سے حسنؑ کی یاد آتی ہے

حسنؑ کی مدح سرائی جو اختیار کرے
وہ اپنی دنیا کو عقبےٰ سے ہمکنار کرے
حسنؑ کی شان کو دنیا گھٹائے گی کیسے
رسولؐ دوش پہ اپنے جسے سوار کرے

خبر سنی جو امامِ حسنؑ کے آنے کی
فضائیں ہونے لگیں صلح کن زمانے کی
علیؑ کی جنگ ہو صلحِ حسنؑ کہ صبرِ حسینؑ
یہ ساری سُرخیاں ہیں ایک ہی فسانے کی

ٹھکرا کے چل دیئے اِس بانکپن کے ساتھ — شاہی لپٹتی رہ گئی پائے حسنؑ کے ساتھ
لوگو امیرِ شام کجا اور حسنؑ کجا — بت کا مقابلہ نہ کرو بت شکن کے ساتھ

عرفاںؔ وہ دربدر کا بھکاری نہیں بنا
منسوب ہو گیا جو درِ پنجتن کے ساتھ

--عرفان حیدر عابدی مرحوم--

خدائے امن و اماں ناخدائے اُمت ہے — یہی تو لختِ دلِ خاتمِ نبوت ہے
خدا کے بعد محمدؐ اور اُن کے بعد علیؑ — علیؑ کے بعد حسنؑ اوج پر امامت ہے

--نسیم کاظمی--

سمٹ کے خُلقِ محمدؐ کا آ گیا اِن میں — حسنؑ کے روپ میں خالق کی یہ عنایت ہے
جو صلح و آشتی انسانیت کا زیور ہے — حقیقتاً یہ امامِ حسنؑ کی سیرت ہے

--نسیم کاظمی--

تصور جس کا ہردم، روز و شب، شام و سحر آیا — نگاہیں ڈھونڈتی ہیں جس کو وہ نورِ نظر آیا
نبوت اور امامت منتظر تھی دید کی جس کی — ریاضِ فاطمہؑ میں آج وہ پہلا ثمر آیا

--نسیم کاظمی کی رباعیاں ۱۴ جون ۲۰۰۲ کو جمع کی--

اللہ رے رتبہ حسنؑ آسماں مقام — کنیت رسولِ پاکؐ سے پائی خدا سے نام
قرآن کا یہ شرف ہیں حرم کا یہ احترام — اِک تو نبیؐ کے نورِ نظر دوسرے امام

نانا نبیؐ سا، باپ امیرِ حنین سا
ماں فاطمہؑ سی قوتِ بازو حسینؑ سا

--محسن نقوی--

jabir.abbas@yahoo.com

دشمنِ جاں سے بھی صلح پہ آمادہ ہے — پیکرِ ضبط ہے اور صبر کا دلدادہ ہے
منفرد کیوں نہ ہو شانِ حسنؑ سبز قبا — یہ امام ایسا ہے جو امن کا شہزادہ ہے

--افسرؔ عباس--

تابندہ ہے بہت جو امامت حسنؑ کی ہے — دینِ خدا پہ خاص عنایت حسنؑ کی ہے
تمہید کربلا کی کریں گے یہ استوار — پہلے حسینؑ سے بھی ضرورت حسنؑ کی ہے

--افسرؔ عباس--

جلی کچھ اور محمدؐ کا نور فرمایا — خدا نے سارے اندھیرے کو دور فرمایا
تھیں جتنی ظلمتیں کافور ہو گئیں فوراً — حسنؑ کے نور نے جس دم ظہور فرمایا

--افسرؔ عباس--

بن کے دنیا میں نمائندۂ ایزد آیا — خود اَب و جد نے کہا فخرِ اَب و جد آیا
اِس کو خالق سے ملی صورتِ زیبائے حسنؑ — شکلِ انساں میں جب خلقِ محمدؐ آیا

--افسرؔ عباس--

گرچہ اندازِ حیات اِس کا بہت سادہ ہے — صورت ایسی ہے کہ اللہ بھی دلدادہ ہے
آپ کو فاطمہؑ زہرا یہ مبارک ہو کہ آج — آپ کی گود میں کونین کا شہزادہ ہے

--افسرؔ عباس--

ہموار راستہ جو کیا انقلاب کا — باعث بنا تحفظِ اُم الکتاب کا
تاریخ جس کو دیتی ہے صلحِ حسنؑ کا نام — دیباچہ ہے وہ کرب و بلا کی کتاب کا

--افسرؔ عباس--

jabir.abbas@yahoo.com

سچوں پہ جان دینا ہمارا اُصول ہے　　اس سلسلے میں موت بھی ہم کو قبول ہے
ہم سے نہ ہو سکے گا کہ جھوٹوں کو داد دیں　　اس رہ میں ہم سے توقع فضول ہے

--افسرؔ عباس--

گر ارادہ ہو کہ اللہ کے فن کو دیکھو　　اور قرآن کے ناصوتی بدن کو دیکھو
سب کمالات نظر آئیں گے لوگو اس میں　　آغوشِ محمدؐ میں حسنؑ کو دیکھو

--شوکتؔ رضا شوکت--

اک روز جنابِ حسنؑ اور حضرتِ شبیرؑ　　نانا سے بصد شوق یہی کرتے تھے تقریر
ہم دونوں اگرچہ ہیں قرآن کی تفسیر　　پر آپ کو منظور بہت کس کی ہے توقیر
فرمایا کہ تم معنیء قرآن ہو دونو
واللہ کہ مجھ نانا کی جان ہو دونو

میلادِ حسنؑ سبز قبا ہے
اے مومنو مانگو یہی وقتِ دعا ہے
زہراؑ ہیں کہ کل نیک خواتین کی سردار　　آج اُنکے یہاں خیر سے فرزند ہوا ہے
حیدرؑ کہ جو ہیں کُل کے مددگار و معاون　　وارث انہیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے
سرکارؐ جو تھے طعنہء ابتر کے نشانے　　کوثر نے انہیں اپنی حفاظت میں لیا ہے
اخلاق میں کردار و شباہت میں محمدؐ
اے خالق یکتا یہ تیری خاص عطا ہے

حسنؑ کی صلح نے باطل کا گھر اُجاڑ دیا ۔۔۔ علم رسولؐ کا دوشِ ہوا پہ گاڑ دیا
یہ Guts دیکھ کے حیراں ہے ذوالفقار ۔۔۔ قلم کی نوک سے باطل کا پیٹ پھاڑ دیا

--بیتاب ھلوری--

جلوہ دکھا کے ضیغمِ پروردگار کا ۔۔۔ خاموشیوں کو رنگ دیا کارزار کا
توڑے ہیں تیری صلح نے باطل کے حوصلے ۔۔۔ تو نے قلم سے کام لیا ذوالفقار کا

--ڈاکٹر پیامؔ اعظمی--

وہ عزم نہیں ہے وہ کردار نہیں ہے ۔۔۔ کیوں صلحِ حسنؑ فتح کا معیار نہیں ہے
حق اس لئے خاموش ہے ٹھکرا کے حکومت ۔۔۔ باطل ابھی بیعت کا طلبگار نہیں ہے

--ڈاکٹر پیامؔ اعظمی--

شمشیرِ صلح و امن سے کٹا سرِ نفاق ۔۔۔ رکھ لی خدا رسولؐ کی خیبر شکن کی بات
صلحِ حسنؑ کے بعد ہے کرب و بلا کی جنگ ۔۔۔ ذکرِ حسینؑ کرتا ہوں ذکرِ حسنؑ کے بعد

عجب کمال کا حامل ہے فاطمہؑ کا پسر ۔۔۔ نبیؐ کا خُلق حسنؑ ہے علیؑ کی فکر و نظر
نبیؐ کی صلح کے مقصد کو زندگی دینے ۔۔۔ خدا کے فضل سے دنیا میں آ گئے شبرؑ

شبرؑ نے مجتبیٰ نے قضا کی غضب ہوا ۔۔۔ شیعوں کے پیشوا نے قضا کی غضب ہوا
مہ رو نے مہ لقا نے قضا کی غضب ہوا ۔۔۔ ہادی نے رہنما نے قضا کی غضب ہوا
جو پوچھتا ہے کہتے ہیں شبیرؑ لُٹ گئے
ہے ہے ہم آج اپنے برادر سے چھُٹ گئے

jabir.abbas@yahoo.com

غسل وکفن جو بھائی کو شبیرؑ دے چکے — تابوت لے کے قبرِ نبیؐ کی طرف چلے

آئے جو تیر غیظ میں عباسؑ آ گئے — افسوس آلِ پاک پہ کیا کیا ستم ہوئے

دنیا میں ایسا ظلم کسی پر ہوا نہیں

دوبار تو کسی کا جنازہ اُٹھا نہیں

--بشکریہ شوکت کرمانی نے SMS کیا--

کہا نبیؐ نے حسینؑ و حسنؑ ہمارے ہیں — یہی سفینۂ اسلام کے سہارے ہیں

یہی تو عرشِ امامت کے ماہ پارے ہیں — یہ صلح و جنگ کے کتنے حسین نظارے ہیں

دہن حسنؑ کا کبھی سر جھکا کے چوم لیا

گلا حسینؑ کا آنسو بہا کے چوم لیا

--صدر اجتہادی مرحوم--

منقبت امام حسنؑ از وحیدالحسن ہاشمی

خدا نے جلوۂ سبطِ نبیؐ جو عام کیا

درِ بتولؑ کو فردوس نے سلام کیا

عجب شعور کے حامل ہیں کانہ زادِ رسولؐ — ادھر ظہور میں آئے ادھر کلام کیا

حسنؑ نے اپنی شرائط سے حشر تک کے لئے — شکستِ فکرِ اُمیہ کا اہتمام کیا

پدر نے تیغ اٹھائی تھی جس مہم کے لئے — پسر نے برشِ تحریر سے وہ کام کیا

حسنؑ کی بندہ نوازی کی حد کوئی دیکھے — جو اپنے کام نہ آیا اسی کا کام کیا

حسنؑ تو خیر حسنؑ ہیں، کنیز نے ان کی
کلام پاک سے تازندگی کلام کیا
خدا نے دیکھ کے آلِ نبیؐ کا ذوقِ کمال
جو لامکاں کے علاوہ تھا ان کے نام کیا
پدر نے دیکھ کے رُخ پرحسنؑ کی مدح کی ضو
ہمارے نام میں شامل حسنؑ کا نام کیا

قصیدہ امام حسنؑ ۔۔خواتین کیلئے ۔۔۔از سید سلمان رضوی اسلام آباد

میلادِ حسنؑ سبز قبا ہے
اے مومنو مانگو کہ یہی وقتِ دعا ہے
زہراؑ ہیں کہ کل نیک خواتین کی سردار
آج اُن کے یہاں خیر سے فرزند ہوا ہے
حیدرؑ کہ جو ہیں کل کے مددگار و معاون
وارث اُنہیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے
سرکارؐ جو تھے طعنہء ابتر کے نشانے
کوثر نے انہیں اپنی حفاظت میں لیا ہے
اخلاق میں کردار وشباہت میں محمدؐ
اے خالق یکتا یہ تیری خاص عطا ہے
اللہ کرے زورِ قلم اورزیادہ
سلمانؔ نے برجستہ قصیدہ یہ کہا ہے

نظامِ گلشنِ عالم کہیں بدلتا ہے
پتہ یہیں سے بہارِ چمن کا چلتا ہے
پسر خدا نے دیا ہے علیؑ کو سبز قبا
شجر میں پہلے پہل سبز پھل نکلتا ہے
۔۔استاد قمرؔ جلالوی۔۔
زہراؑ کی گود میں جو یہ گلِ پیرہن بڑھے
نگران تھے مصطفےٰؐ و علیؑ علم وفن بڑھے
رفتار میں کمال میں سیرت میں شکل میں
اتنا حُسن بڑھ گیا جتنے حسنؑ بڑھے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

--استاد قمرؔ جلالوی--

عجب کمال کا حامل ہے فاطمہؑ کا پسر　　　نبیؐ کا خلق حسن ہے، علیؑ کی فکر و نظر
نبیؐ کی صلح کے مقصد کو زندگی دینے　　　خدا کے فضل سے دنیا میں آ گئے شبرؑ

نبیؐ کے سارے صحابی تو ہیں رضی اللہ　　　مگر حسنؑ کو علیہ السلام کہتے ہیں
معاویہ نہ بھی مانے اسے تو کیا ہے　　　جسے حسینؑ بھی اپنا امام کہتے ہیں

--شوکت رضا شوکتؔ نے پڑھا--

وہ رنگ و بو وہی نقش و نین بنتا ہے　　　اسی طرح سے دلِ زہراؑ کا چین بنتا ہے
حسنؑ کی شان میں بس ایک لفظ کافی ہے　　　حسنؑ کو چھوٹا کریں تو حسینؑ بنتا ہے

--شوکت رضا شوکتؔ نے پڑھا--

کبھی محمدؐ کی م لکھنا کبھی علیؑ کی ع پڑھنا　　　کبھی رسالت کے ناز پڑھنا کبھی شہِ مشرقین لکھنا
میں حسن کے سارے زاویے کو حسینؑ میں ڈھونڈتا ہوں شوکتؔ　　　میرا عقیدہ سا بن گیا ہے حقیر بنتا حقیر لکھنا

--شوکت رضا شوکتؔ نے پڑھا--

وہی نقش و نین بنتا ہے　　　اسی طرح سے زہراؑ کے دل کا چین بنتا ہے
حسنؑ کی شان میں بس ایک لفظ کافی ہے　　　حسنؑ کو چھوٹا کریں تو حسینؑ بنتا ہے

--شوکت رضا شوکتؔ نے پڑھا--

حسنؑ کو بادشاہِ خاص و عام کہتے ہیں　　　رسولؐ پاک کا قائم مقام کہتے ہیں
دلیل ایک ہی کافی ہے انکی عظمت کی　　　اُنہیں حسینؑ بھی اپنا امام کہتے ہیں

-----

jabir.abbas@yahoo.com www.wizaarat.com Sabeel-e-Sakina

صلحِ نبیؐ، جہادِ علیؑ، خلق سیدہؑ — شبرؑ کی زندگی تو مکمل کتاب ہے
اسلام کے نقاب میں سفیان کی تھی آل — بتلا دیا حسنؑ نے یہ جعلی نقاب ہے

کیا ہے اگر عزم کی معراج نہیں ہے — ہاں خیریت ظلم و جفا آج نہیں ہے
حق اس لئے خاموش ہے کہ ٹھکرا کے حکومت — باطل ابھی بیعت کا طلبگار نہیں ہے

--ڈاکٹر پیام اعظمی--

گلزار مصطفٰےؐ کی کلی ہے حسنؑ کی ذات — عصمت کدے میں پھولی پھلی ہے حسنؑ کی ذات
صلحِ حسنؑ میں صلحِ پیمبرؐ کا عکس ہے — آئینۂ کمالِ نبیؐ ہے حسنؑ کی ذات

--محمد حسین ناصر آف الہ آباد--

دینِ نبیؐ کی معنوی صورت حسنؑ کا نام — صلح و سلامتی کی علامات حسنؑ کا نام
دیکھو مجھے قمرؔ کہ میں کتنا امیر ہوں — اور ہے میری ضمیر کی دولت حسنؑ کا نام

--قمر حیدر قمرؔ--

اس طرح اجرِ رسالت کو ادا کرتے ہیں — پہ میلادِ حسنؑ جشن بپا کرتے ہیں
اے خدا ہمکو بھی دے توفیق عمل گریہ میں — ہم بھی رمضان میں قرآن پڑھا کرتے ہیں
اپنے ہاتھوں سے جو فیاض نہیں بن پاتے
وقتِ آخر اُنہیں ہاتوں کو ملا کرتے ہیں

--فیاض مھدی--

حسنؑ ہے نام کونین کا دلارا ہے — خدائی ایک طرف یہ خدا کا پیارا ہے
علیؑ کا نورِ نظر سیدہؑ کا لختِ جگر — نبیؐ کی آنکھوں پہ پہلا حسین تارا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

امام حسنؑ کی ولادت فیاض مہدی کے قلم سے

عشقِ ولائے آلِ نبیؐ کی شراب ہے
پی لو جتنی ہو سکے سب بے حساب ہے

پیدا ہوا ہے آج وہ بیٹا رسولؐ کا — ماں سیدہؑ ہے جس کی پدر بوترابؑ ہے
رمضان کے مہینے میں کوثر کی ہے تفسیر — ابتر عدوئے آلِ رسالت مآب ہے
شکلِ حسنؑ میں دیکھو ہے جلوہ رسولؐ کا — گویا خلیل صبح یہی آفتاب ہے
یوں سونگھتے ہیں اسے گود میں لیکر رسولؐ — گلزار سیدہؑ کا یہ پہلا گلاب ہے
سردارِ نوجوان جناں کے حسنؑ حسینؑ — عشقِ حسنؑ بغیر ارم ایک خواب ہے
پیاسے مریں گے آلِ پیمبرؐ کو چھوڑ کے — کوثر ہے آل اور زمانہ سراب ہے
صلحِ نبیؐ، جہادِ علیؑ، خلقِ فاطمہؑ — شبرؑ کی زندگی تو مکمل کتاب ہے
خوش تھا امیرِ شام حکومت تو مل گئی — ظالم کو کیا خبر کہ ابھی احتساب ہے
اسلام کے نقاب میں سفیان کی تھی آل — بتلا دیا حسنؑ نے یہ جعلی نقاب ہے
بغضِ حسنؑ میں جلتے ہیں کچھ لوگ اسطرح — دل راکھ ہو گیا ہے کلیجہ کباب ہے
مشکل میں آ گئے ہیں وہ در پر امام کے — کل تک جو کہہ رہے تھے کہ کافی کتاب ہے
کچھ بدنصیب دیتے ہیں مجھ کو مشورہ — حق بات مت کرو کہ زمانہ خراب ہے

روح اللہ دیتا جاتا تھا یوں دعوتِ عمل
اک روز تو ہمارا ابھی روزِ حساب ہے

-----

jabir.abbas@yahoo.com

علیؑ کے گھر کی طرف ہے نظر زمانے کی　　خبر جو پائی ہے مولا حسنؑ کے آنے کی
مرید ہوگئی شبرؑ کی ذوالفقارِ علیؑ　　ادائیں دیکھی ہیں جب سے قلم چلانے کی

--محبوب رضا SMS--

وہ عام کرنے امامت کا فیضِ عام آیا　　جہاں میں آج میرا دوسرا امام آیا
علیؑ کا چاند امامت کا آفتاب آیا　　کہا رسولؐ نے دیکھو میرا جواب آیا

سارے اعضاء ہوں اکٹھے تو بدن بنتا ہے　　پھول سے پھول ملے جب تو چمن بنتا ہے
حرف و آواز کی ترتیب یہی کہتی ہے　　حُسن معراج کو پہنچے تو حسنؑ بنتا ہے

حسینؑ قائدِ اعظم ہے حق پرستوں کا　　جو مانتا نہیں شخص وہ دل کا کھوٹا ہے
حسینؑ سارے زمانے سے بڑھ گئے لیکن　　کیا جو غور تو دیکھا حسنؑ سے چھوٹا ہے

میری زبان سے برسیں گے پھول آج کے دن　　بہت خوش ہیں علیؑ و بتولؑ آج کے دن
حسنؑ آئے ہیں تکمیلِ پنجتن کے لئے　　درود کا ہے مسلسل نزول آج کے دن

عجب دکھانے کو سماں مل رہا ہے　　مسرت کا ہر سُو نشاں مل رہا ہے
یہ فیضِ خدا ہے جشنِ حسنؑ میں　　زمیں سے گلے آسماں مل رہا ہے

لے کر حسنؑ کو گود میں بولے رسول حق　　گلزارِ فاطمہؑ کی یہ پہلی بہار ہے

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

تابندہ ہے بہت جو امامت حسنؑ کی ہے دینِ خدا پہ خاص عنایت حسنؑ کی ہے
تمہید کربلا کی کریں گے یہ استور پہلے مولا حسینؑ سے بھی زیادہ ضرورت حسنؑ کی ہے

بتولؑ زادہ علیؑ کا بیٹا نبیؐ کا نورِ نظر یہی ہر اک تمنائے بابِ آخر
ہر ایک دعا کا اثر یہی ہے قرارِ قلبِ ملائکہ ہے سکون روحِ بشر یہی ہے
نجات کا گر جو سیکھنا ہے تو صرف یہ بات جان لینا
خیال خلدِ بریں سے پہلے حسنؑ کو سردار مان لینا

رشکِ قمر یہ آج جو حسنؑ تراب ہے وقتِ نزولِ عکسِ رسالتمابؐ ہے
چہرہ نمائی کے لئے در پہ ہجوم ہے گودی میں فاطمہؑ کے گل بوتراب ہے

پیدا ہوئے حسنؑ تو چمن میں بہار ہے چہرے پہ مصطفیؐ کے خوشی آشکار ہے
جبریلؑ کو ہے ناز کہ جھولا جھلائیں گے فاطمہؑ کے لال پہ ہم سب نثار ہیں

چھٹے گی کذب کی گردِ کہن آہستہ آہستہ مٹے گی فکرِ انساں کی تھکن آہستہ آہستہ
ابھی تاریخ کو بچپن کی سرحد سے نکلنے دو ذرا کھلے اس پہ اوصافِ حسنؑ آہستہ آہستہ

-----

jabir.abbas@yahoo.com

کچھ نہیں منصب و مرتبہ چاہیئے میرے مولا تیرا آسرا چاہیئے
دے کے تختِ حکومت یہ بولے حسنؑ اے بھکاری تجھے اور کیا چاہیئے

اے شہسوارِ دوشِ پیمبرؐ میرے امام اے والیٔ بہشت بریں رحمت تمام
تو نے پیا ہے زہر سے لبریز غم کا جام تجھ کو غرورِ عظمتِ سقراط کا سلام
انساں کو آشتی کا قرینہ سکھا دیا
تو نے دلوں کو چین سے جینا سکھا دیا

حسنؑ ہے نام کونین کا دلارا ہے خودی ایک طرف یہ خدا کا پیارا ہے
علیؑ کا نورِ نظر سیدہؑ کا لختِ جگر نبیؐ کی آنکھوں کا پہلا حسین تارا ہے

حسنؑ کو بادشاہِ خاص و عام کہتے ہیں علیؑ کا نائب و قائم مقام کہتے ہیں
دلیل ایک ہی کافی ہے اُن کی عظمت کو اُنہیں حسینؑ بھی اپنا امام کہتے ہیں

حسنؑ کا نور ہے ہر نور عین سے پہلے حسنؑ تھے جلوہ فگن مشرقین سے پہلے
بھلا تم اس کے کمالات کیا سمجھو گے ملی ہے جس کو امامت حسینؑ سے پہلے

۔۔نور علی نور۔۔

سارے اعضا ہوا کٹھے تو بدن بنتا ہے پھول سے پھول ملے تو چمن بنتا ہے
حرف و صوت کی ترکیب یہی کہتی ہے حُسن معراج کو پہنچے تو حسنؑ بنتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

--نورعلی نور--

طالب دعاء-سید نذر عباس رضوی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas